ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈاپ

نومبر 2006

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامتِ زراعت (معاشیات وتجارت)-21 ڈیوس روڈ پنجاب لاہور

فون نمبر 042-9201094, 9200754 ویب سائٹ: www.punjabagmarket.info

زرعی اجناس کی پیداوار کا معاملہ صنعتی اشیاء سے یکسر مختلف ہے۔ صنعتی اشیاء کی پیداوار کو طلب اور منڈی میں قیمت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ تمام زرعی اجناس کی صورتحال مختلف ہے۔ ایک کاشتکار کے کسی فصل کیلئے مختص کردہ رقبہ کے فیصلہ کے ساتھ ہی آئندہ پیداوار کی قیمت کا تعین ہوجاتا ہے فصل بعداز کاشت یقینی طور پر منڈی میں آئے گی۔ ایک بڑی فصل منڈی میں آنے پر اس جنس کی مجموعی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے نتیجہ کے طور پر اس کی قیمت گر جاتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ پیداواری لاگت سے بھی کم ہوجاتی ہے۔ اسطرح جب کسان کو اسکی جنس کی قیمت پیداواری لاگت سے کم ملے گی تو آئندہ سال وہ اس فصل کیلئے کم رقبہ زیر کاشت لائے گا۔

درج ذیل عناصر قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باعث بنتے ہیں:۔

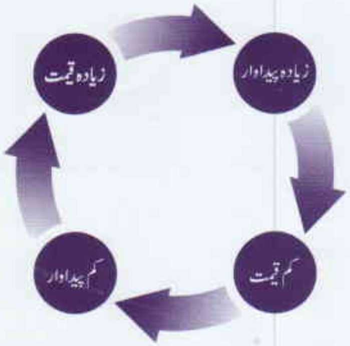

- پیداواری عناصر کی قیمتوں میں تغیر
- پچھلے سال کی قیمتیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیداوار میں فرق
- موجودہ بین الاقوامی قیمتیں
- قیمتوں کے بارے حکومتی حکمتِ عملی
- صارف کی ترجیح

ان تمام مشکلات کے تدارک کیلئے محکمہ زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے ایک نئے ترقیاتی منصوبہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے قیام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک تمام کاروباری حضرات کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی تازہ ترین قیمتوں اور دیگر معلومات کے بارے میں صحیح اور بروقت اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل ذرائع استعمال کیے جارہے ہیں۔

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- زرعی مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا قیام www.punjabagmarket.info
- تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- سیمینار اور ورکشاپس
- کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ
- زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب
- ٹال فری فون نمبر 0800-51111

زراعت سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات سے التماس ہے کہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن کی مندرجہ بالا خدمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔

Ashfaq Hussain

ناظم زراعت
(معاشیات وتجارت) پنجاب لاہور

ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

گندم

پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور اِسکی خوراک کی ضروریات کے پیشِ نظر گندم کی پیداوار میں اضافہ کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے۔ سال 07-2006 کیلئے گندم کی فصل کا پیداواری ہدف 22.5 ملین ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ جو گذشتہ سال سے 7.90 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ اِسکے لئے 2 کروڑ 9 لاکھ ایکٹر پر گندم کاشت کی جائے گی۔ جو گذشتہ سال سے 3 لاکھ 75 ہزار ایکٹر زیادہ ہے۔ گندم کی فی ایکٹر پیداوار بڑھانے کیلئے حکومت نے اس سال کسانوں کو فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں پر 250 روپے فی بوری سبسڈی دی ہے۔

کِسی بھی فصل کی فی ایکٹر پیداوار بڑھانے میں اس کی منڈی میں قیمت سب سے بڑی ترغیب کے طور پر کام کرتی ہے۔ اور کاشتکار کو اس کی پیداوار کا بہتر معاوضہ دِلانے میں مارکیٹنگ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شہری عوام کو سستا آٹا مہیا کرنے کے لئے حکومت نے گندم کی قیمتوں کو کم سطح پر رکھا ہوا تھا۔ پیداوار کی کم قیمت اور زیادہ لاگت کی وجہ سے کسانوں کے لئے زیادہ گندم پیدا کرنا منافع بخش نہیں تھا۔ اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے آئندہ فصل کیلئے حکومت نے گندم کی اِمدادی قیمت 415 سے بڑھا کر 425 کر دی ہے۔

مندرجہ ذیل گراف میں گندم کی قیمتوں کا پچھلے سال سے موازنہ دکھایا گیا ہے۔ اپریل اور مئی میں جب نئی فصل منڈی میں آتی ہے تو اس کی قیمت باقی مہینوں کے مقابلہ میں کافی کم ہوتی ہے۔ کیونکہ اپریل اور مئی کے مہینوں میں گندم کی کٹائی کے بعد تمام کاشتکار چاہتے ہیں کہ جلد از جلد اپنی گندم کو منڈی میں فروخت کر کے اپنی ضروریات کے لئے رقم حاصل کر سکیں۔ جس سے مجموعی طور پر منڈی میں گندم کی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے اور نتیجہ کے طور پر قیمتیں کم ہو جاتی ہیں۔ کسان کو گندم کی مقررہ قیمت دلوانے کے لئے حکومت اپنی پوری کوشش کرتی ہے جس کے لئے پاسکو اور محکمہ خوراک کے لئے زیادہ سے زیادہ خریداری ہدف مقرر کئے جاتے ہیں۔

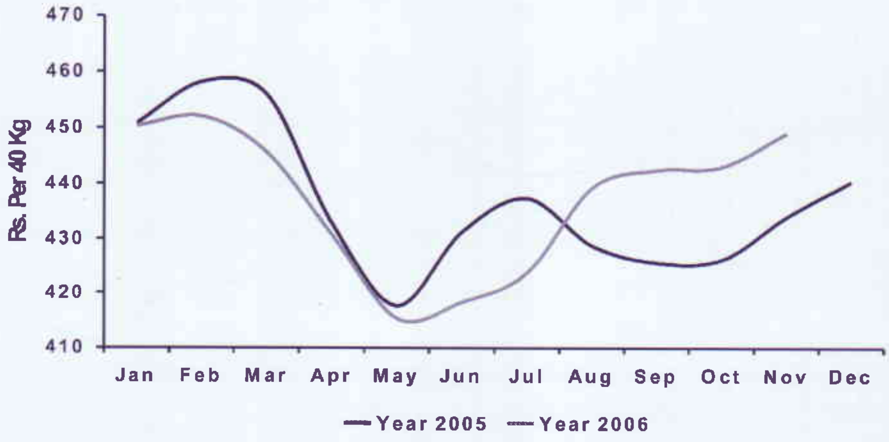

اس ماہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں گندم کی قیمت میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ آئندہ مہینوں میں بھی گندم ذخیرہ کرنے کی لاگت میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اضافہ کی وجہ سے گندم کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگا۔

مندرجہ ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں گندم کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

نرخ 40 کلوگرام

منڈی	نومبر 06	اکتوبر 06	نومبر 05
لاہور	451	450	442
فیصل آباد	446	449	436
سرگودھا	448	445	428
ملتان	449	437	431
گوجرانوالہ	439	435	432
اوکاڑہ	438	432	417
راولپنڈی	470	470	469
رحیم یار خان	460	430	440
اوسط	449	445	437

مکئی

پاکستان میں مکئی کی فصل بنیادی طور پر دو صوبوں پنجاب اور سرحد میں کاشت کی جاتی ہے۔ پیداواری لحاظ سے صوبہ سرحد کا 50 فیصد اور صوبہ پنجاب کا 49 فیصد حصہ ہے۔ جو کل ملکی پیداوار کا 99 فیصد ہے۔ صوبہ پنجاب میں مکئی کی دو فصلیں خریف اور بہاریہ کاشت کی جاتی ہیں۔ صوبہ پنجاب میں بہاریہ فصل کے مقابلہ میں خریف کی فصل زیادہ کاشت کی جاتی ہے۔ اور یہ صوبہ پنجاب کی کُل پیداوار کا 75 فیصد حصہ ہے۔ یہ فصل ماہ نومبر سے منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے نومبر سے جنوری کے مہینہ تک مکئی کی قیمتیں باقی مہینوں سے کم رہتی ہیں۔ مرغبانی کی صنعت میں مکئی خوراک کے اہم جُزو کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ گذشتہ سال مرغبانی کی صنعت بحران کا شکار رہی جس کی وجہ سے مکئی کی قیمتیں کافی حد تک کم رہیں۔ لیکن مرغبانی کی صنعت کے بحران سے نکلنے کے بعد آہستہ آہستہ قیمتوں میں استحکام آچکا ہے۔ مندرجہ ذیل گراف میں مکئی کی حالیہ قیمتوں کا پچھلے سال سے موازنہ دکھایا گیا ہے۔

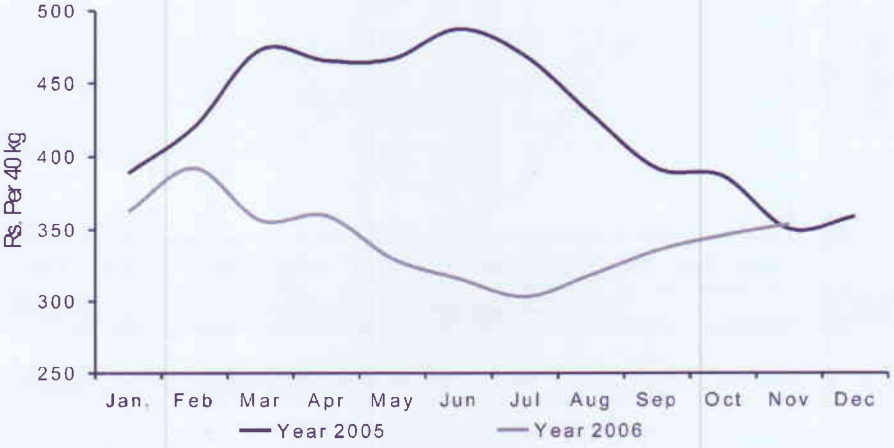

ماہ نومبر میں مکئی کی قیمتیں گذشتہ ماہ کی نسبت زیادہ رہیں اور مرغبانی کی صنعت میں بہتری سے قیمتیں پچھلے سال کے برابر ہو چکی ہیں۔ آئندہ ماہ قیمتوں کے بڑھنے کا رجحان برقرار رہے گا اور یہ پچھلے سال سے بڑھ جائیں گی۔ مندرجہ ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مکئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

نرخ 40 کلوگرام

منڈی	نومبر 06	اکتوبر 06	نومبر 05
لاہور	384	330	337
فیصل آباد	337	333	309
سرگودھا	380	318	325
ملتان	345	355	390
گوجرانوالہ	331	332	393
اوکاڑہ	363	346	295
راولپنڈی	342	337	320
رحیم یار خان	340	340	330
اوسط	**354**	**336**	**338**

چاول سُپر باسمتی
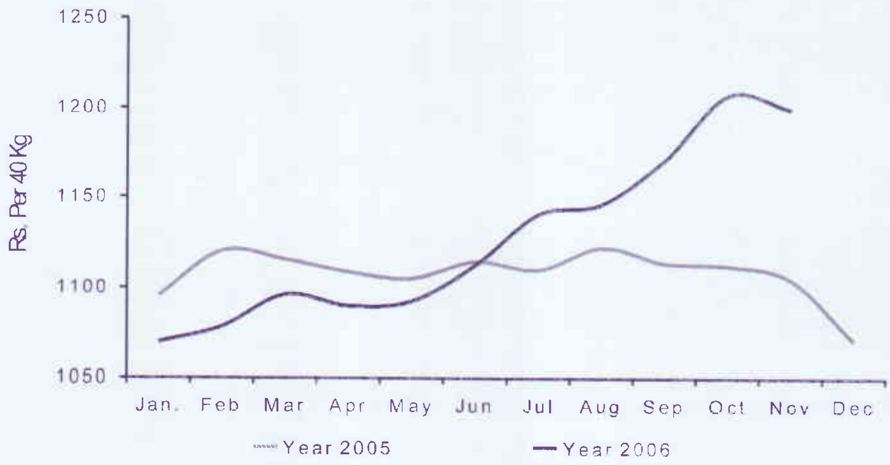
چاول باسمتی ملکی برآمدات میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان میں اس وقت باسمتی چاول تقریباً 3.9 ملین ایکٹر رقبہ پر کاشت ہو رہا ہے اور اس کی پیداوار 2.6 ملین ٹن ہے۔ جس میں پنجاب کا حِصہ 94.10 فیصد ہے اور اس کی پیداوار 2.34 ملین ٹن ہے۔ سال 05-2004 میں پاکستان نے 0.82 ملین ٹن چاول برآمد کئے جس سے 26.07 ارب روپے کا زرِمبادلہ حاصل ہوا۔ اکتوبر میں باسمتی چاول کی نئی فصل منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے منڈی میں اس کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور نئی فصل کی پرانی فصل کے مقابلہ میں قیمت کم ہوتی ہے۔ درج ذیل گراف میں چاول باسمتی کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔